UMER SHARIF PARK

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے معروف فنکار عمر شریف کے نام سے منسوب پارک کا افتتاح کر دیا

فنکار، ادیب، شاعر، مصور اور فنون لطیفہ سے وابستہ افراد کسی بھی معاشرے کا آئینہ ہوتے ہیں جو دنیا کے سامنے اپنے فن سے معاشرے ملک اور قوم کی ترجمانی کرتے ہوئے مثبت پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہیں۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان ملک و قوم کی ترجمانی کرنے والے فنکاروں کو نہ صرف قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی ہدایت پر بلدیہ عظمیٰ کراچی کے تحت پاکستان کے فنکاروں، ادیبوں، شاعروں، مصوروں اور فنون لطیفہ سے وابستہ شخصیات کی خدمات کو سراہانے کے لئے شاہراہوں، پارکوں اور کھیل کے میدانوں کو ان شخصیات کے نام سے منسوب کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے کلفٹن میں بنائے گئے ایک خوبصورت پارک کو فلم، ٹی وی اور اسٹیج کے معروف فنکار عمر شریف کے نام سے منسوب کیا گیا جس کا باقاعدہ افتتاح گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے 10 اکتوبر 2012ء کو کیا اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید، ممبر صوبائی اسمبلی مقیم عالم، کمشنر کراچی سید ہاشم رضا زیدی، ڈائریکٹر جنرل پارکس نیاز احمد سومرو، اداکار عمر شریف، فنکاروں، گلوکاروں، اداکاروں اور معززین شہر کی ایک بہت بڑی تعداد عمر شریف کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے موجود تھی۔ گورنر سندھ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں اس سے پہلے گلوکار مہدی حسن اور اداکار معین اختر کے نام سے پارک منسوب ہو چکے ہیں اور آج دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کرنے والے اداکار عمر شریف کے نام سے اس پارک کو منسوب کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فنکار ہمارے ملک کے سفیر کا درجہ رکھتے ہیں اور دنیا بھر میں ان فنکاروں کے حوالے سے پاکستان کو پہچانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمر شریف کو عوام میں بے پناہ پذیرائی حاصل ہے اور لوگ انہیں پسند کرتے ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ ادبی محافل، مشاعرے، کھیلوں کے مقابلے اور فنون لطیفہ سے وابستہ افراد کی خدمت کو بھی اپنا فرض سمجھتی ہے اس سے دنیا بھر میں کراچی کا



سافٹ امیج قائم ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ یہ پارک 2.3 ایکڑ رقبے پر مشتمل ہے اور 26 ملین روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر سندھ کی ہدایت پر اس پارک کو اداکار عمر شریف کی زندگی ہی میں ان سے منسوب کیا گیا ہے۔ اداکار عمر شریف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ آج بے انتہا خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ ان کے نام سے اس پارک کو منسوب کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کاش آج اداکار محمد علی، سدھیر، صبیحہ خانم، سنتوش کمار، وحید مراد زندہ ہوتے تو ان کے ناموں سے بھی گورنر صاحب پارکس اور شاہراہوں کو منسوب کرتے۔ مجھے جو آج عزت عطا کی گئی اس کیلئے میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان اور ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید کا شکر گزار ہوں۔

☆.....☆.....☆

فاطمہ ثریا بجیا کے نام سے کلفٹن کی شاہراہ منسوب کردی گئی:

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی ہدایت پر تین اعشاریہ 96 ملین روپے کی لاگت سے گرامر کالج سے اسٹریٹ نمبر-11 کلفٹن تک بننے والے لنک روڈ کو ملک کی معروف ڈرامہ نگار اور دانشور فاطمہ ثریا بجیا کے نام سے منسوب کرتے ہوئے اسکا نام شاہراہ فاطمہ ثریا بجیا رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے اس موقع پر کہا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی شہر کی تعمیر و ترقی کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی سرگرمیوں اور فن اور فن کاروں کی سرپرستی بھی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فنون لطیفہ سے وابستہ افراد پوری زندگی اپنے فن کے ذریعے خدمت کرتے ہیں اور ملک کی پہچان ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اداکاروں، کھلاڑیوں، ادیبوں، شاعروں اور مصوروں کا بھی اس شہر اور ملک پر اتنا ہی حق ہے جتنا مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فنکار ایک حساس طبقہ ہے اور وہ اپنے لوگوں سے اور ملک سے صرف حوصلہ افزائی اور پذیرائی کا خواہشمند ہوتا ہے جس کے نتیجے میں انکے فن کو جلا ملتی ہے اور وہ اپنے شعبے میں اپنے ملک و قوم کا نام دنیا بھر میں روشن کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فاطمہ ثریا بجیا شہر کی وہ قلمکار ہیں جنہوں نے اپنے کام کے ذریعے اس ملک کی خدمت کی اور ٹی وی ڈرامے کو ایک نیا انداز بخشا وہ اپنی ثقافت اور تہذیب سے جڑی ہوئی قلمکار ہیں اور پاکستان کی ثقافت کو ہمیشہ اپنے ڈراموں میں نمایاں کرتی رہی ہیں انکی ان خدمات کے اعتراف میں بلدیہ عظمیٰ کراچی نے اس شاہراہ کو ان کے نام سے منسوب کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس شاہراہ کی چار ماہ میں تکمیل کے بعد فاطمہ ثریا بجیا کی موجودگی میں ہی اسکا باقاعدہ افتتاح کرایا جائے گا۔

☆.....☆.....☆